اتوار 25 اگست، 2019

مضمون۔ عقل

سنہری متن: 2 تمیتھیس 1 باب 7 آیت

”کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور تربیت کی روح دی ہے۔“

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 43 باب 1 تا 5، 7 آیات

1۔ خداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ میں نے تیرا نام لے کر تجھے بلایا ہے، تو میرا ہے۔

2۔ جب تُو سیلاب میں سے گزرے تو میں تیرے ساتھ ہوں گا اور جب تو ندیوں میں سے گزرے تو وہ تجھے نہ ڈُبائیں گی۔ جب تو آگ پر چلے گا تو تجھے آنچ نہ لگے گی اور شعلہ تجھے نہ جلائے گا۔

3۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینے والا ہوں۔

4۔ چونکہ تُو میری نگاہ میں بیش قیمت اور مکرم ٹھہرا اور میں نے تجھ سے محبت رکھی۔

5۔ خوف نہ کھا کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے اور جس کو میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا جسے میں نے پیدا کیا ہاں جسے میں نے ہی بنایا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 34: 17، 22 آیات

17۔ صادق چلائے اور خداوند نے سنا اور اُن کو اُن کے سب دُکھوں سے چھڑایا۔

22۔ خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہرے گا۔

2۔ یرمیاہ 29 باب 11 تا 13 آیات

11۔ کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں بلکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔

12۔تب تم میرا نام لوگے اور مجھ سے دعا کروگے اور میں تمہاری سنوں گا۔

13۔اور تم مجھے ڈھونڈوگے اور پاؤگے۔جب پورے دل سے میرے طالب ہوگے۔

3۔ 1کرنتھیوں10باب13آیت

13۔تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کرے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

4۔ متی4باب23(تا پہلا،)،24آیات

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا۔

24۔اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

5۔ لوقا8باب26(تا پہلا)،27تا33،35(تا:)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔پھر وہ اسینیوں کے علاقہ میں جا پہنچے۔

27۔جب وہ کنارے پر اترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بدروحیں تھیں اور اُس نے بڑی مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔

28۔وہ یسوع کو دیکھ کر چلایا اور اُس کے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اے یسوع! خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

29۔کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا۔اِس لئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بد روح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔

30۔یسوع نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے؟اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہت سے بدروحیں تھیں۔

31۔اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے۔

32۔وہاں پہاڑ پر سواروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔اُس نے اُنہیں جانے دیا۔

33۔اور بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سواروں کے اندر گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا۔

35۔لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آکر اُس آدمی کو جس میں سے بدروحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔

6۔ متی17باب21تا24

14۔اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔

15۔اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دکھ اٹھاتا ہے۔اس لئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گر پڑتا ہے۔

16۔اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھا نہ کرسکے۔

17۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے بے اعتقاد اور کج رو نسل میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔

18۔یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔

19۔تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟

20۔اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب اور کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔

21۔ لیکن یہ قسم دعا کے سوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی۔

7۔ یوحنا8باب31،32آیات

31۔ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

32۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔

8۔ 1 کرنتھیوں 6 باب 19 (جانیں)، 20 آیات

19۔۔۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔

20۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

9۔ رومیوں 12 باب 1، 2 آیات

1۔ پس اے بھائیو! میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 17 آیت

17۔اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔پرانی چیزیں جاتی رہیں،دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 8-5:209

عقل،اپنی تمام تر اصلاحات پر برتر اور اِن سب پر حکمرانی کرنے والی،اپنے خود کے خیالات کے نظاموں کا ایک مرکزی شمس ہے،یعنی اپنی خود کی وسیع تخلیق کی روشنی اور زندگی؛اور انسان الٰہی عقل کا معاون ہے۔

2۔ 5:475 صرف،7-9،14-22

سوال۔انسان کیا ہے؟
کلام ہمیں بتاتا ہے کہ انسان خدا کی صورت اور شبیہ پر بنایا گیا ہے۔۔۔وہ خدا کا ایک مرکب خیال ہے، جس میں تمام تر درست خیالات شامل ہیں،ایسی عمومی اصطلاح جو خدا کی صورت اور شبیہ کی عکاسی کرتی ہے؛ سائنس میں پائے جانے والی ہستی کی باخبر شناخت، جس میں انسان خدا یا عقل کی عکاسی ہے،اور اسی لئے وہ ابدی ہے،یعنی وہ جس کی خدا سے مختلف کوئی عقل نہیں ہے؛وہ جس میں ایسی ایک بھی خاصیت نہیں جو خدا سے نہ لی گئی ہو؛وہ جو خود سے اپنی کوئی زندگی،ذہانت اور نہ ہی کوئی تخلیقی قوت رکھتا ہے؛ مگر اُس سب کی روحانی طور پر عکاسی کرتا ہے جو اُس کے بنانے والے سے تعلق رکھتی ہے۔

3۔ 13-12:429

سائنس واضح کرتی ہے کہ انسان عقل کے ماتحت ہے۔

4۔ 18-10:480

شعور، اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی، عقل کی حکمرانی میں ہے، خدا میں ہے، جو اُس سب کا آغاز اور حکمران ہے جسے سائنس ظاہر کرتی ہے۔ غیر حقیقی سائنس کے علاوہ مادی فہم کی اپنی سلطنت ہے۔ ہم آہنگ عمل روح یعنی خدا کی طرف سے آگے بڑھتے ہیں۔ غیر ہم آہنگی میں کوئی اصول نہیں؛ اس کا عمل غلط ہے اور یہ انسان کے لئے مادے میں رہنا گمان کرتا ہے۔ غیر ہم آہنگی مادے کو ذہانت یا روح کی وجہ اور اس کے ساتھ ساتھ اثر بناتی ہے، یوں یہ عقل کو خدا سے الگ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

5۔ 28-26:400

نام نہاد فانی عقل کا عمل ہستی کی ہم آہنگی کو باہر نکالنے کے لئے الٰہی عقل کے وسیلہ نیست ہونا چاہئے۔

6۔ 6-32:147

یسوع نے کبھی کسی بیماری سے متعلق بطور خطرناک یا شفا دینے میں مشکل قرار نہیں دیا۔ جب اُس کے طالب علم اُس کے پاس ایک معاملہ لے کر آئے جسے شفا دینے میں وہ ناکام رہے تھے، تو اُس نے اُن سے کہا، ''اے بے اعتقاد نسل،'' اس بات کی تقلید کرتے ہوئے کہ شفا دینے کی مطلوبہ طاقت عقل میں تھی۔ اُس نے کسی دوا کا نسخہ تجویز نہیں کیا، مادی قوانین کی فرمانبرداری کی حوصلہ افزائی نہیں کی، بلکہ ان کی براہ راست نافرمانی میں کام کئے۔

7۔ 19-13:411

یہ بات اندراج میں ہے کہ ایک بار یسوع نے ایک بیماری کا نام پوچھا،ایسی بیماری جسے آج کے جدید دور میں ڈیمنشیا کہا جاتاہے۔ شیطان یابدروح نے جواب دیا کہ اُس کا نام لشکر تھا۔ وہیں یسوع نے اُس بدروح کو باہر نکالا،اور پاگل شخص تبدیل ہو گیااور وہ تندرست ہو گیا۔ کلام یہ ظاہر کرتا ہوادکھائی دیتا ہے کہ یسوع شیطان کو خود ظاہر ہونے اور پھر نیست ہونے کا موجب بنا۔

8۔ 14-4:414

پاگل پن کا علاج خاص طور پر بہت دلچسپ ہے۔ تاہم معاملے میں رکاوٹ ڈالتے ہوئے، یہ دوسری بیماریوں کی نسبت زیادہ آسانی سے سچائی کے صحت بخش کام کے لئے راضی ہو جاتا ہے، جو غلطی کی جوابی کاروائی ہوتا ہے۔ پاگل پن کا علاج کرنے کے لئے جن دلائل کو استعمال کیا جاتا ہے یہ وہی ہیں جو دوسری بیماریوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں، یعنی، وہ انہونی جسے مادا، ذہن، قابو کر سکتا ہے یا جو عقل کو بے ترتیب کر سکتا ہے، یہ دُکھ اٹھا سکتا یا دُکھوں کو موجب بن سکتا ہے؛اس کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت کہ سچائی اور محبت ایک صحت مند حالت قائم کرتی ہے، فانی عقل یا مریض کے خیالات کی راہنمائی کرتی اور اُس پر حکمرانی کرتی ہے، اور سب غلطیوں کو نیست کرتی ہے، خواہ اسے ڈیمنشیا، نفرت یا کوئی بھی دوسرا مسئلہ کہا جا سکتا ہے۔

9۔ 143:26-27، 31-4(تا)،

عقل ہی سب سے بڑا خالق ہے، اور ایسی کوئی طاقت نہیں ہے جو عقل سے اخذ نہ کی گئی ہو۔۔۔۔ کمتر یا غیر روحانی شفائیہ طریقہ کار عقل اور دوائی کو یکجا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، لیکن یہ دونوں سائنسی طور پر یکجا نہیں ہوں گے۔ ہم اِن دونوں کے ساتھ ایسا کیوں کرنا چاہیں گے، جبکہ اس میں سے کوئی اچھائی نہیں نکلے گی؟

اگر عقل سب سے پہلے اور برتر ہے، تو آیئے ہم عقل پر انحصار کرتے ہیں، جسے نچلی طاقتوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے۔

10۔ 27-14:408

یہ مفروضہ کہ ہم پاگل پن کو قبض کشاہ اور خواب آور ادویات سے ٹھیک کر سکتے ہیں یہ خود ہی پاگل پن کی ہلکی سی ایک قسم ہے۔ کیا ادویات خود بخود ذہن کے مطابق حل ہو کر نام نہاد خراب ہونے والے حصے کی سوجن کو ختم کر سکتی ہیں، یوں مادے کے وسیلہ فانی عقل تک پہنچتے ہوئے؟ ادویات مردوں پر اثر نہیں کرتیں، اور سچائی خون کے وسیلہ ادویات کو تقسیم نہیں کرتا، اور یہاں سے ذہانت اور جذبات پر مطلوبہ اثر اخذ نہیں ہوتا۔ ٹخنے کے جوڑ کی ہڈی کا ٹوٹنا اتنا ہی پاگل پن پیدا کرے گا جتنا دماغ کے جکڑنے سے ہوگا، ایسا اس لئے نہیں کہ فانی عقل سوچتی ہے کہ ٹخنے کا جوڑ دماغ کے ساتھ اس سے کم قربت رکھتا ہے جتنا کہ ہماری سوچ رکھتی ہے۔ اس عقیدے کو الٹ کریں تو نتائج قابل فہم طور پر مختلف ہوں گے۔

11۔ 28-18:169

سائنس نہ صرف سب بیماریوں کا منبع دماغی قرار دیتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ سب بیماریاں الٰہی عقل سے شفا پاتی ہیں۔ اس عقل کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں ہوتی، خواہ ہم کتنا ہی کسی دوا یا اس حوالے سے کسی ذرائع پر بھروسہ کیوں نہ کرتے ہوں جس کی طرف انسانی کوشش یا ایمان راہنمائی دیتا ہے۔ مادیت سے جو کچھ بھی بیمار کو حاصل ہوتا دکھائی دیتا ہے یہ فانی عقل ہی ہے جو اُس کے لئے لاتی ہے نہ کہ مادا لاتا ہے۔ لیکن بیمار الٰہی طاقت کے عالوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں پاتے۔ صرف سچائی، زندگی اور محبت کے کام ہم آہنگی لا سکتے ہیں۔

12۔ 32-27:371

دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے "ہر ذرے تک" بنا سکتی ہے۔

13۔ 201:7 (حق)۔12

سچائی ایک نیا مخلوق بناتی ہے، جس میں سب پرانی چیزیں جاتی رہتی ہیں اور "سب چیزیں نئی ہو جاتی ہیں۔" جذبات، خود غرضی، نفرت، خوف، ہر سنسنی خیزی، روحانیت کو تسلیم کرتے ہیں اور ہستی کی افراط خدا، یعنی اچھائی کی طرف ہے۔

14۔ 417:10۔18

کرسچن سائنس کے حقائق کو برقرار رکھیں، روح خدا ہے، اور اسی لئے بیمار نہیں ہو سکتی؛ یعنی جس کی اصطلاح مادا ہے وہ بیمار نہیں ہو سکتا؛ کہ اس کی ساری وجہ روحانی قانون کے وسیلہ عمل کرتے ہوئے عقل ہے۔ تو آپ اپنی زمین کو سچائی اور محبت کی غیر متزلزل سمجھ کے ساتھ تھامے رکھیں اور آپ فتح مند ہوں گے۔ جب آپ اپنی درخواست کے خلاف گواہی کو خاموش کرتے ہیں، تو آپ گواہی کو تباہ کر دیتے ہیں، کیونکہ بیماری غائب ہو جاتی ہے۔

15۔ 205:32۔3

جب ہم الٰہی کے ساتھ اپنے رشتے کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں، تو ہم کوئی اور عقل نہیں رکھتے ماسوائے اُس کی عقل کے، کوئی اور محبت، حکمت یا سچائی نہیں رکھتے، زندگی کا کوئی اور فہم نہیں رکھتے، اور مادے یا غلطی کی وجودیت کا کوئی اور شعور نہیں رکھتے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہو گا،وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔